

کتاب نما

برصغیر ہند میں اشاعتِ اسلام کی تاریخ، مفتی محمد مشتاق تجاروی۔ ناشر: مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز، دہلی بھارت۔ صفحات: ۱۶۳۔ قیمت: ۷۵ بھارتی روپے۔

ہندستان میں اشاعتِ اسلام کی تاریخ ایک جامع اور وسیع موضوع ہے۔ اس موضوع پر اگرچہ بہت سی مفصل کتب موجود ہیں لیکن ایسی کتاب کی جو مستند مراجع کے ساتھ یک جا اور قابلِ اعتماد تفصیل فراہم کر سکے کمی تھی۔ مفتی محمد مشتاق تجاروی کی یہ کتاب اسی مقصد کے حصول کی جانب ایک مستحسن کاوش ہے۔

ہندستان میں اشاعتِ اسلام کا جائزہ لیا جائے تو یہ بات واضح طور پر محسوس کی جاسکتی ہے کہ یہ درحقیقت انفرادی کاوشوں کا ثمرہ ہے (ان میں بھی صوفیہ کا کردار نمایاں ہے) اور قبولِ اسلام بھی زیادہ تر انفرادی سطح پر ہوا ہے۔ ان کاوشوں کو چار گروہوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے: صوفیہ، علماءِ سلاطین اور تجار۔ صوفیہ کی تبلیغی خدمات کے تحت اشاعتِ اسلام میں صوفیہ کی گراں قدر خدمات ان کا طریق تبلیغ و حکمت عملی اور اثرات کا جائزہ لیا گیا ہے؛ نیز معروف صوفیہ کرام کی خدمات کا مختصر اور جامع تعارف بھی دیا گیا ہے۔ صوفیہ کے بعد علمائے کرام کی تبلیغی خدمات کا بھی جائزہ لیا گیا ہے۔ اس جائزے میں ایک دل چسپ پہلو یہ ابھر کر سامنے آتا ہے کہ مسلم حکومت کے عہد عروج میں تبدیلی مذہب کے واقعات کم ہوئے اور عہد زوال میں اسلام کی اشاعت بڑی تیزی سے ہوئی (ص ۷۸)۔ ۱۹۳۳ء کے پہلے ۵۰ سالوں میں تقریباً ۶۱ لاکھ لوگوں نے اسلام قبول کیا... پروفیسر آرنلڈ کے بقول سالانہ ۶ لاکھ تک لوگوں نے اسلام قبول کیا (ص ۹۶)۔ دویروال میں تبلیغی مساعی کا سہرا زیادہ تر علما کے سر جاتا ہے۔ معروف علمائے کرام کی خدمات کا مختصر جائزہ بھی لیا گیا ہے۔

سلاطین کی تبلیغی خدمات کے جائزے میں یہ بات واضح طور پر محسوس کی جاسکتی ہے کہ اشاعتِ اسلام میں سلاطین کا نمایاں کردار نہ تھا۔ مسلمان سلاطین پر جبر یہ اور جزیے کے ذریعے اشاعتِ اسلام نیز جنگی قیدیوں کو جبر یہ مسلمان کیا گیا جیسے اعتراضات کا ٹھوس دلائل سے رد کیا گیا ہے۔

ایک باب مسلمان تاجروں کی تبلیغی خدمات اور ان کے اثرات پر مبنی ہے۔ ہندستان میں اشاعتِ اسلام کا پہلا تعارف عرب تاجر تھے۔ ان کی معاشرت، حسن سلوک اور کردار نے اشاعتِ اسلام میں نمایاں کردار ادا کیا اور ذات پات پر مبنی معاشرے پر گہرے اثرات چھوڑے۔

مصنف نے صوفیہ اور بزرگانِ دین کی تبلیغ اور اصلاح کے علاوہ مسلم معاشرے کے لیے اُن کی بعض سیاسی اور معاشرتی خدمات پر بھی روشنی ڈالی ہے۔ مثلاً جب مغلوں نے ملتان پر حملہ کیا (۱۲۷۳ء) تو حضرت بہاؤ الدین زکریا نے ایک لاکھ روپے دے کر شہر کو اُن کی لوٹ مار سے بچایا۔ شیخ جلال الدین سلہٹ نے مسلمان سلطان سکندر آف بنگال نے جب گائے کے ذبیحہ کے مسئلے پر قتل ہونے والے مسلمان بچے کا بدلہ لینے کے لیے حملہ کیا تو شیخ نے ۳۶۰ مریدین کے ہمراہ اُن کے ساتھ جنگ میں شرکت کی۔ (ص ۴۰-۴۱)

اس کتاب کی اشاعت سے جہاں ہندستان میں اشاعتِ اسلام کے موضوع پر ایک مختصر جامع اور مستند مطالعہ سامنے آیا ہے وہاں یہ صوفیہ علماء حکمرانوں اور تاجروں کے لیے بھی اشاعتِ اسلام اور اپنے فرائض اور ذمہ داریوں کی ادائیگی کے لیے غور و فکر اور تحریک کا باعث ہوگا۔ (عرفان احمد)

مغربی تہذیب کا چیلنج اور اسلام؛ مرتب: پرواز رحمانی۔ ناشر: منشورات، منصورہ، ملتان روڈ لاہور۔ صفحات: ۲۳۲۔ قیمت: ۱۵۰ روپے۔

اسلام اور مغرب کی کش مکش، تہذیبوں کا چیلنج، بنیاد پرستی، دہشت گردی اور تہذیبی اور ثقافتی یلغار جیسی اصطلاحات زبانِ زد عام ہیں۔ اس سلسلے میں خاص بات یہ ہے کہ ترقی یافتہ صنعتی ممالک کی دانشمندان کی قیادت میں ثقافتی، عسکری اور سیاسی یلغار کے خلاف یہ کہہ کر دل کی بھڑاس

نکالی جاتی ہے کہ یہ مغربی تہذیب کا کیا دھرا ہے۔ البتہ اس حقیقت کو تسلیم کر لینے میں کوئی عار نہیں کہ مغربی تہذیب کے فکری ارتقا، بتدریج نشوونما اور طاقت و رقت نافذہ کے بارے میں عالم اسلام میں اور بالخصوص اردو زبان و ادب میں ٹھوس مطالعہ نہیں ہوا اور نہ کسی تحقیقی ادارے نے اس کو باقاعدہ موضوع تحقیق بنایا ہے (وسائل کی کمی نہیں، اصل مسئلہ ترجیحات کا ہے)۔ نائن الیون کے سانچے کے بعد اس موضوع نے ایک نئی جہت لی ہے اور قرآن، پیغمبر اسلام، غزوات، صحابہ کے جھگڑے، شیعہ سنی کی تفریق، زکوٰۃ، وراثت، چار شادیوں کا حق، جہاد، میموں کے حقوق جیسے الزامات پس منظر میں چلے گئے ہیں اور اسلام دہشت گردی کا ہم معنی قرار پایا اور پھر مسلمان کو دہشت گردی کی نشوونما میں شریک ٹھہرایا جا رہا ہے۔ اسلام اور مغرب کی اس تہذیبی کش مکش میں شدت آتی جا رہی ہے۔ اسلام کو درپیش اس چیلنج کا کیسے سامنا کیا جائے۔ نیز نظر کتاب اس کا ایک علمی و تحقیقی جواب ہے۔

بنیادی طور پر یہ کتاب سہ روزہ دعوت، دہلی کی اشاعت خاص ہے جسے پرواز رحمانی نے مرتب کیا ہے اور ایک اہم علمی ضرورت کو پورا کرنے کے پیش نظر منشورات نے اسے کتابی صورت میں شائع کیا ہے۔ اس کتاب میں ۲۰ مقالات شامل کیے گئے ہیں۔ مغرب کے تاریخی کردار، تہذیبی چیلنج، امریکی زوال، دہشت گردی، عصری چیلنج، احیاء اسلام کی تحریک، عقلیت پسندی، نظام معاشرت، یہودیت اور دور جدید اور دیگر اہم موضوعات زیر بحث لائے گئے ہیں۔

شہناز بیگم کا اٹھایا گیا یہ سوال اہم ہے کہ مختلف مذاہب، عقائد اور فلسفے نے عورت کو کیا حق دیا؟ اس کا تقابلی مطالعہ کیوں نہیں کیا گیا؟ فضیل الرحمن ہلال عثمانی کا تجزیہ ہے کہ جب آپ مغربی سائنس و ٹکنالوجی استعمال کریں گے تو آپ کو ان کی اخلاقیات بھی استعمال کرنا پڑتے ہیں۔ اس کے علی الرغم راستہ اختیار کرنا چاہیے۔ ظفر الاسلام خان نے فرانس کو کو یا ما اور ہن ٹنگٹن کے پیش کردہ نظریات کا پردہ چاک کیا ہے۔ سید عبدالباری کا خیال ہے کہ مغرب کے تہذیبی استعمار کی راہ اگر کوئی نظریہ اور تہذیبی تصور روک سکتا ہے تو وہ اسلام ہے۔ خرم مراد اور پروفیسر خورشید احمد کے مقالات بھی شامل اشاعت ہیں۔

اس کتاب کے مطالعے سے جہاں کئی اور موضوعات غور و فکر اور تحقیق کے لیے ابھریں گے وہاں غلبہ اسلام کی عالم گیر جدوجہد سے وابستہ قیادت اور کارکن بھی کئی نئے موضوعات پر

سوچنے کی راہیں پائیں گے۔ (محمد ایوب منیر)

فتاویٰ رسول اللہ، استفادہ از امام ابن قیم، تقدیم و نظر ثانی: مبشر احمد ربانی۔ تحقیق: تدوین و اضافہ: ابوبی محمد زکریا۔ ناشر: حدیبیہ پبلی کیشنز، جن مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اردو بازار لاہور۔ صفحات: ۴۲۴۔ قیمت: ۲۰۰ روپے۔

بیروت کے ایک ادارے دارالمعرفہ نے امام ابن قیم کی معروف کتاب اعلام الموقعین کا ایک حصہ فتاویٰ رسول اللہ کے نام سے شائع کیا تھا۔ زیر نظر کتاب اُس کا ترجمہ ہے لیکن ابوبی محمد زکریا نے اصل مصادر و مراجع سے رجوع کر کے پوری تحقیق کے بعد کتاب مرتب کی ہے۔ پھر ابواب اور فصلوں کی ترتیب میں بھی حسب ضرورت رد و بدل کیا گیا ہے۔

کتاب میں ان احادیث کو بلحاظ موضوع جمع کیا گیا ہے جن میں نبی کریم نے وقتاً فوقتاً زندگی کے مختلف امور و مسائل پر صحابہ کرامؓ کے سوالات کے جواب دیے۔ جملہ ذخیرہ فتاویٰ کو ۲۵ ابواب (عقیدہ ایمان اور توحید، تفسیر قرآن، افضل اعمال، نبوت اور وحی، طہارت، نماز، موت اور میت، روزہ، زکوٰۃ و خیرات، حج، ذکر الہی، نکاح، میراث، کسب معاش اور جہاد وغیرہ) کے تحت ضمنی عنوانات کے تحت مرتب کیا گیا ہے۔ یہ ترتیب سوال جواب کی شکل میں ہے۔ سوال اُردو اور جواب میں پہلے حدیث کا عربی متن، پھر اُردو ترجمہ دیا گیا ہے۔ پاورق حواشی میں اسناد اور حوالے درج ہیں۔

بلاشبہ کتاب بڑی محنت سے مرتب کی گئی ہے۔ کتابت اور آرائش کا انتظام بھی خوب ہے۔ ص ۳۸۸ پر کبیرہ گناہوں کا بیان کے زیر عنوان ایک سوال (یا رسول اللہ! کبیرہ گناہ کیا ہیں؟) کے جواب میں عربی متن حدیث پانچ سطروں میں اور اس کا ترجمہ چھ سطروں میں درج ہے اور یہ وضاحت بھی کی گئی ہے کہ یہ بہت سی احادیث کا مجموعہ ہے۔ بعد ازاں اس کی تشریح میں ۱۸۴ کبیرہ گناہوں کی فہرست دی گئی ہے جس کے مطابق نمازی کے سامنے سے گزر جانا بھی کبیرہ گناہ ہے۔ یہ بات سمجھ میں نہیں آتی کہ اس مختصر حدیث سے اتنی طویل فہرست کیسے اخذ کی گئی ہے؟ بحیثیت مجموعی

کتاب لائق مطالعہ اور مفید ہے۔ عام قاری کو قابل قدر رہنمائی ملے گی۔ (رفیع الدین ہاشمی)
تحفظ ختم نبوت، اہمیت اور فضیلت، محمدتین خالد۔ ناشر: مرکز سراجیہ لاہور۔ طبع کا
پتا: علم و عرفان پبلشرز ۳۴۳- اردو بازار لاہور۔ صفحات: ۳۵۱۔ قیمت (مجلد): ۲۰۰ روپے۔

قادیانیت اور ختم نبوت کے موضوع کے حوالے سے محمدتین خالد کا نام محتاج تعارف نہیں ہے۔ اس موضوع پر آپ کی متعدد و قیح کتب سامنے آچکی ہیں۔ اب انھوں نے تحفظ ختم نبوت کی اہمیت و فضیلت پر ایک عمدہ کتاب شائع کی ہے۔

مقام مصطفیٰ باب سے کتاب کا آغاز ہوتا ہے جو آپ کا ایمان افروز اور حب رسولؐ سے سرشار تذکرہ ہے۔ عقیدہ ختم نبوت قرآن و حدیث کی روشنی میں جھوٹے مدعیان نبوت اور ان کے خلاف صحابہؓ کا جہاد مرزا قادیانی کا دعویٰ نبوت اور ہرزہ سرانیاں جیسے موضوعات بھی زیر بحث آئے ہیں۔ حب رسولؐ اور عشق رسولؐ پر مبنی ایمان افروز واقعات اور عظیم شخصیات کا تذکرہ کتاب کا جہاں دل چسپ اور اہم حصہ ہے وہاں اجمالاً تاریخ سے آگہی بھی دیتا ہے (چند نام: علامہ محمد اقبال، ثناء اللہ امرتسری، نور شاہ کشمیری، احمد علی لاہوری، عطاء اللہ شاہ بخاری، ظفر علی خاں، شورش کشمیری، سید **یعنی مسلمانوں کی تکریم و تکریم کے لیے ضروری ہے کہ وہ** رسولؐ سے مسلمانوں کا رویہ اور ان کے انجام پر بھی ایک باب ہے۔ مصنف نے اس طرف بھی توجہ دلائی ہے کہ قادیانیوں کا مکمل سماجی اور معاشی بائیکاٹ کیا جائے۔ اس لیے کہ رواداری کی اجازت صرف ان کافروں کے لیے ہے جو محارب اور موذی نہ ہوں۔ قادیانی اپنی شرانگیزیوں کے باعث اس زمرے میں نہیں آتے (ص ۲۸۰)۔ آخر میں تحفظ ختم نبوت کی اہمیت کے پیش نظر اسے فریضہ امر بالمعروف و نہی عن المنکر قرار دیتے ہوئے رہنمائی دی گئی ہے کہ کیسے اس فرض کو ادا کیا جائے۔ بلاشبہ یہ کتاب اپنے موضوع پر ایک اہم ضرورت کو پورا کرتی ہے۔ (امجد عباسی)

توضیح و تصریح محمود عالم۔ ناشر: اردو بک ریویو ڈپٹی بھارت۔ صفحات: ۱۵۲۔ قیمت: ۱۰۰ بھارتی روپے۔

محمود عالم کے سات مضامین اور ۱۹ کتب پر تبصروں کا یہ مجموعہ محمد عارف اقبال نے مرتب کیا ہے۔ محمود عالم مرحوم ہندستان اور سعودی عرب میں مختلف تعلیمی اور علمی اداروں میں خدمات سرانجام دیتے رہے۔ اس کتاب کے مضامین پڑھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ وہ اُمت مسلمہ کے لیے ایک درد مند دل رکھتے ہیں۔ ان کی تحریریں اس بات کا ثبوت ہیں کہ ان کے سامنے میزان قرآن و حدیث ہی ہے۔ اہل قلم کی اخلاقی ذمہ داریاں اس مجموعے کا ایک اہم مضمون ہے جس میں انھوں نے یہ واضح کرنے کی کوشش کی ہے کہ قلم کو اللہ تعالیٰ نے بطور امانت انسان کے سپرد کیا ہے۔ اس کے ذریعے عدل و انصاف، امن و امان اور خیر و فلاح مقصود ہونا چاہیے نہ کہ فاسقانہ انداز اختیار کرتے ہوئے اس کی حرمت کو پامال کیا جائے۔

محمود عالم کے خیال میں اُمت مسلمہ کے زوال پر ایک افسوس اور نوحہ تو کیا جا رہا ہے لیکن اسے زوال سے نکلنے کے لیے کوئی قابل ذکر کوشش نظر نہیں آتی ماسوا چند افراد (ٹھکیب ارسلان، علامہ اقبال اور مولانا مودودی) کی اہم کوششوں کے۔ دورِ حاضر کے سربراہانِ حکومت اور راہنما اُمت کو پستی سے نکلنے کے بجائے تہذیبِ مغرب کی غلامی پر رضامند رہنے کی ترغیب دلاتے ہیں۔ ان کے مضامین میں خاصا تنوع ہے (مطالعہ کتب کیوں اور کیسے؟ اہل قلم کی اخلاقی ذمہ داریاں، کلامِ حافظ میں اخلاقی اور روحانی تعلیمات، تفسیر قرآن: ایک جائزہ انفاق فی سبیل اللہ وغیرہ)۔

مجموعی طور پر کہا جاسکتا ہے محمود عالم کا موضوع اعلیٰ انسانی اخلاقی اقدار ہیں اور اس کا سب سے بڑا ذریعہ اسلامی تعلیمات پر عمل پیرا ہونا ہے۔ زوال اُمت پر فاتحہ خوانی کرنے کے بجائے ٹھکیب ارسلان، علامہ اقبال اور سید مودودی کے افکار کو اپنا کرنی صحیح کی نوید کا پیغام دینا فرضِ اولیٰ ہے۔ (محمد ایوب اللہ)

حکمت عملی کا تسلسل، قاضی حسین احمد۔ ناشر: ادارہ معارف اسلامی، منصورہ، ملتان روڈ لاہور۔

صفحات: ۲۹۲۔ قیمت: ۱۳۰ روپے۔

محترم قاضی حسین احمد نے بطور امیر جماعت اسلامی پاکستان، جماعت کی مرکزی شوریٰ کے اجلاسوں (دسمبر ۱۹۸۷ء تا جنوری ۲۰۰۶ء) میں جو افتتاحی اور اختتامی تقریریں کیں، انھیں

حافظ شمس الدین امجد نے مرتب کیا ہے۔ ان تقریروں میں بنیادی طور پر اجلاس سے متصل گزرے ہوئے قومی و ملی حالات پر تبصرہ ہے۔ چونکہ بڑے مسائل (کشمیر، افغانستان، فلسطین، پاکستان میں آئینی معاملات اور آمریت و جمہوریت کا قضیہ وغیرہ) ایک ہی نوعیت کے رہے ہیں، البتہ ان مسائل سے منسلک افراد کے نام بدلتے رہے ہیں، اس مناسبت سے مسئلے کے ساتھ متعلقہ افراد کے رویے بھی زیر بحث آئے ہیں۔ یہ ایں ہمہ ۱۹ برس کے واقعات پر جماعت اسلامی کے موقف کو جاننے کا یہ ایک ماخذ ہے۔ (سلیم منصور خالد)

سناحہ لال مسجد، مرتب: رضوان ریاض انصاری۔ ناشر: شامل پبلی کیشنز، کراچی۔ طے کا پتا: ادارہ معارف اسلامی، ۳۵- ڈی بلاک ۵، فیڈرل بی ایریا، کراچی۔ صفحات: ۱۶+۲۵۵۔ قیمت: ۲۰۰ روپے۔ سیدہ حفصہ کی جاں نثار بیٹیاں، مرتب: عباس اختر اعوان۔ ناشر: مکتبہ خواتین بیگزین، منصورہ لاہور۔ صفحات: ۲۷+۲۲۔ قیمت: ۱۸۰ روپے۔

لال مسجد اور جامعہ حفصہ اسلام آباد پر مسلط کیے جانے والے خونیں آپریشن کا تذکرہ ایک مدت تک ہمارے دینی سیاسی اور اجتماعی مباحث کا حصہ بنا رہے گا۔ زیر نظر کتب کے مرتبین نے اس سانحے کے فوراً بعد قومی اخبارات میں شائع ہونے والے مختلف کالموں اور مضامین کو اس انداز سے مرتب کر دیا ہے کہ زمانے کی فصل کے باوجود مستقبل میں قاری یہ دیکھ سکے گا اور محسوس کر سکے گا کہ رنج و الم کی اس فضا میں اہل قلم اور خصوصاً کوچہ صحافت سے وابستہ افراد نے کس انداز سے اسے دیکھا، محسوس کیا اور بیان کیا۔ (س-م-خ)

العصر، ارض قرآن نمبر، مفتی غلام الرحمن۔ ناشر: ماہ نامہ العصر، جامعہ عثمانیہ عثمانیہ کالونی، نوشہہ روڈ، پشاور صدر۔ صفحات: ۱۲۷۔ قیمت: ۷۵ روپے۔

جامعہ عثمانیہ پشاور کے مہتمم مولانا مفتی غلام الرحمن کی مشرق وسطیٰ کے دو اہم ممالک شام اور اردن کی روداد سیر و سیاحت جو العصر کی خصوصی اشاعت ارض قرآن نمبر کے نام سے شائع کی گئی ہے۔ دمشق، حلب، حمص اور ان کے نواحی علاقوں کے آثار، مساجد، مقابر اسی طرح اردن کے مختلف علاقوں، شہروں، عمارتوں کی زیارت کی تفصیل دی گئی ہے۔ شام اور اردن میں صحابہ کرامؓ

کثیر تعداد میں مدفون ہیں۔ مفتی صاحب نے بلال حبشیؒ، امیر معاویہؓ، خالد بن ولیدؓ، زید بن حارثہؓ، جعفر بن ابی طالبؓ، عبداللہ بن رواحہؓ، ابو عبیدہ بن الجراحؓ، عبدالرحمن بن عوفؓ وغیرہ اور بعض اکابر اُمت (ابن عربی، صلاح الدین ایوبی اور امام نووی وغیرہ) کے مقابر و مزارات دیکھیے۔ بعض تاریخی مقامات، مثلاً: اصحاب کھف کا غار، پیٹرا کی عمارتیں، جنگ موتہ کا میدان، بحر مدائن، میدان یرموک وغیرہ کا مشاہدہ بھی کیا۔ شام کے ایک پُر فضا مقام نبع فحیحہ میں ساری رونق خوش ذائقہ پانی کی فراوانی سے ہے۔ بتاتے ہیں کہ سیاحت کے فروغ کے لیے ہوٹلوں میں شراب پیش کی جانے لگی تو چشمے خشک ہونے لگے اور کاروبار ٹھپ ہو گیا۔ شراب بند کرنے پر دوبارہ پانی کی فراوانی ہو گئی۔ اسلوب واضح، دل چسپ اور نیم عالمانہ مگر رواں دواں ہے۔ (۵-۶)

تعارف کتب

\$ ماہنامہ سوئے حرم لاہور، دعا نمبر۔ مدیر اعلیٰ: محمد صدیق بخاری، ۵۳-۵۴-۵۵-۵۶-۵۷-۵۸-۵۹-۶۰-۶۱-۶۲-۶۳-۶۴-۶۵-۶۶-۶۷-۶۸-۶۹-۷۰-۷۱-۷۲-۷۳-۷۴-۷۵-۷۶-۷۷-۷۸-۷۹-۸۰-۸۱-۸۲-۸۳-۸۴-۸۵-۸۶-۸۷-۸۸-۸۹-۹۰-۹۱-۹۲-۹۳-۹۴-۹۵-۹۶-۹۷-۹۸-۹۹-۱۰۰-۱۰۱-۱۰۲-۱۰۳-۱۰۴-۱۰۵-۱۰۶-۱۰۷-۱۰۸-۱۰۹-۱۱۰-۱۱۱-۱۱۲-۱۱۳-۱۱۴-۱۱۵-۱۱۶-۱۱۷-۱۱۸-۱۱۹-۱۲۰-۱۲۱-۱۲۲-۱۲۳-۱۲۴-۱۲۵-۱۲۶-۱۲۷-۱۲۸-۱۲۹-۱۳۰-۱۳۱-۱۳۲-۱۳۳-۱۳۴-۱۳۵-۱۳۶-۱۳۷-۱۳۸-۱۳۹-۱۴۰-۱۴۱-۱۴۲-۱۴۳-۱۴۴-۱۴۵-۱۴۶-۱۴۷-۱۴۸-۱۴۹-۱۵۰-۱۵۱-۱۵۲-۱۵۳-۱۵۴-۱۵۵-۱۵۶-۱۵۷-۱۵۸-۱۵۹-۱۶۰-۱۶۱-۱۶۲-۱۶۳-۱۶۴-۱۶۵-۱۶۶-۱۶۷-۱۶۸-۱۶۹-۱۷۰-۱۷۱-۱۷۲-۱۷۳-۱۷۴-۱۷۵-۱۷۶-۱۷۷-۱۷۸-۱۷۹-۱۸۰-۱۸۱-۱۸۲-۱۸۳-۱۸۴-۱۸۵-۱۸۶-۱۸۷-۱۸۸-۱۸۹-۱۹۰-۱۹۱-۱۹۲-۱۹۳-۱۹۴-۱۹۵-۱۹۶-۱۹۷-۱۹۸-۱۹۹-۲۰۰-۲۰۱-۲۰۲-۲۰۳-۲۰۴-۲۰۵-۲۰۶-۲۰۷-۲۰۸-۲۰۹-۲۱۰-۲۱۱-۲۱۲-۲۱۳-۲۱۴-۲۱۵-۲۱۶-۲۱۷-۲۱۸-۲۱۹-۲۲۰-۲۲۱-۲۲۲-۲۲۳-۲۲۴-۲۲۵-۲۲۶-۲۲۷-۲۲۸-۲۲۹-۲۳۰-۲۳۱-۲۳۲-۲۳۳-۲۳۴-۲۳۵-۲۳۶-۲۳۷-۲۳۸-۲۳۹-۲۴۰-۲۴۱-۲۴۲-۲۴۳-۲۴۴-۲۴۵-۲۴۶-۲۴۷-۲۴۸-۲۴۹-۲۵۰-۲۵۱-۲۵۲-۲۵۳-۲۵۴-۲۵۵-۲۵۶-۲۵۷-۲۵۸-۲۵۹-۲۶۰-۲۶۱-۲۶۲-۲۶۳-۲۶۴-۲۶۵-۲۶۶-۲۶۷-۲۶۸-۲۶۹-۲۷۰-۲۷۱-۲۷۲-۲۷۳-۲۷۴-۲۷۵-۲۷۶-۲۷۷-۲۷۸-۲۷۹-۲۸۰-۲۸۱-۲۸۲-۲۸۳-۲۸۴-۲۸۵-۲۸۶-۲۸۷-۲۸۸-۲۸۹-۲۹۰-۲۹۱-۲۹۲-۲۹۳-۲۹۴-۲۹۵-۲۹۶-۲۹۷-۲۹۸-۲۹۹-۳۰۰-۳۰۱-۳۰۲-۳۰۳-۳۰۴-۳۰۵-۳۰۶-۳۰۷-۳۰۸-۳۰۹-۳۱۰-۳۱۱-۳۱۲-۳۱۳-۳۱۴-۳۱۵-۳۱۶-۳۱۷-۳۱۸-۳۱۹-۳۲۰-۳۲۱-۳۲۲-۳۲۳-۳۲۴-۳۲۵-۳۲۶-۳۲۷-۳۲۸-۳۲۹-۳۳۰-۳۳۱-۳۳۲-۳۳۳-۳۳۴-۳۳۵-۳۳۶-۳۳۷-۳۳۸-۳۳۹-۳۴۰-۳۴۱-۳۴۲-۳۴۳-۳۴۴-۳۴۵-۳۴۶-۳۴۷-۳۴۸-۳۴۹-۳۵۰-۳۵۱-۳۵۲-۳۵۳-۳۵۴-۳۵۵-۳۵۶-۳۵۷-۳۵۸-۳۵۹-۳۶۰-۳۶۱-۳۶۲-۳۶۳-۳۶۴-۳۶۵-۳۶۶-۳۶۷-۳۶۸-۳۶۹-۳۷۰-۳۷۱-۳۷۲-۳۷۳-۳۷۴-۳۷۵-۳۷۶-۳۷۷-۳۷۸-۳۷۹-۳۸۰-۳۸۱-۳۸۲-۳۸۳-۳۸۴-۳۸۵-۳۸۶-۳۸۷-۳۸۸-۳۸۹-۳۹۰-۳۹۱-۳۹۲-۳۹۳-۳۹۴-۳۹۵-۳۹۶-۳۹۷-۳۹۸-۳۹۹-۴۰۰-۴۰۱-۴۰۲-۴۰۳-۴۰۴-۴۰۵-۴۰۶-۴۰۷-۴۰۸-۴۰۹-۴۱۰-۴۱۱-۴۱۲-۴۱۳-۴۱۴-۴۱۵-۴۱۶-۴۱۷-۴۱۸-۴۱۹-۴۲۰-۴۲۱-۴۲۲-۴۲۳-۴۲۴-۴۲۵-۴۲۶-۴۲۷-۴۲۸-۴۲۹-۴۳۰-۴۳۱-۴۳۲-۴۳۳-۴۳۴-۴۳۵-۴۳۶-۴۳۷-۴۳۸-۴۳۹-۴۴۰-۴۴۱-۴۴۲-۴۴۳-۴۴۴-۴۴۵-۴۴۶-۴۴۷-۴۴۸-۴۴۹-۴۵۰-۴۵۱-۴۵۲-۴۵۳-۴۵۴-۴۵۵-۴۵۶-۴۵۷-۴۵۸-۴۵۹-۴۶۰-۴۶۱-۴۶۲-۴۶۳-۴۶۴-۴۶۵-۴۶۶-۴۶۷-۴۶۸-۴۶۹-۴۷۰-۴۷۱-۴۷۲-۴۷۳-۴۷۴-۴۷۵-۴۷۶-۴۷۷-۴۷۸-۴۷۹-۴۸۰-۴۸۱-۴۸۲-۴۸۳-۴۸۴-۴۸۵-۴۸۶-۴۸۷-۴۸۸-۴۸۹-۴۹۰-۴۹۱-۴۹۲-۴۹۳-۴۹۴-۴۹۵-۴۹۶-۴۹۷-۴۹۸-۴۹۹-۵۰۰-۵۰۱-۵۰۲-۵۰۳-۵۰۴-۵۰۵-۵۰۶-۵۰۷-۵۰۸-۵۰۹-۵۱۰-۵۱۱-۵۱۲-۵۱۳-۵۱۴-۵۱۵-۵۱۶-۵۱۷-۵۱۸-۵۱۹-۵۲۰-۵۲۱-۵۲۲-۵۲۳-۵۲۴-۵۲۵-۵۲۶-۵۲۷-۵۲۸-۵۲۹-۵۳۰-۵۳۱-۵۳۲-۵۳۳-۵۳۴-۵۳۵-۵۳۶-۵۳۷-۵۳۸-۵۳۹-۵۴۰-۵۴۱-۵۴۲-۵۴۳-۵۴۴-۵۴۵-۵۴۶-۵۴۷-۵۴۸-۵۴۹-۵۵۰-۵۵۱-۵۵۲-۵۵۳-۵۵۴-۵۵۵-۵۵۶-۵۵۷-۵۵۸-۵۵۹-۵۶۰-۵۶۱-۵۶۲-۵۶۳-۵۶۴-۵۶۵-۵۶۶-۵۶۷-۵۶۸-۵۶۹-۵۷۰-۵۷۱-۵۷۲-۵۷۳-۵۷۴-۵۷۵-۵۷۶-۵۷۷-۵۷۸-۵۷۹-۵۸۰-۵۸۱-۵۸۲-۵۸۳-۵۸۴-۵۸۵-۵۸۶-۵۸۷-۵۸۸-۵۸۹-۵۹۰-۵۹۱-۵۹۲-۵۹۳-۵۹۴-۵۹۵-۵۹۶-۵۹۷-۵۹۸-۵۹۹-۶۰۰-۶۰۱-۶۰۲-۶۰۳-۶۰۴-۶۰۵-۶۰۶-۶۰۷-۶۰۸-۶۰۹-۶۱۰-۶۱۱-۶۱۲-۶۱۳-۶۱۴-۶۱۵-۶۱۶-۶۱۷-۶۱۸-۶۱۹-۶۲۰-۶۲۱-۶۲۲-۶۲۳-۶۲۴-۶۲۵-۶۲۶-۶۲۷-۶۲۸-۶۲۹-۶۳۰-۶۳۱-۶۳۲-۶۳۳-۶۳۴-۶۳۵-۶۳۶-۶۳۷-۶۳۸-۶۳۹-۶۴۰-۶۴۱-۶۴۲-۶۴۳-۶۴۴-۶۴۵-۶۴۶-۶۴۷-۶۴۸-۶۴۹-۶۵۰-۶۵۱-۶۵۲-۶۵۳-۶۵۴-۶۵۵-۶۵۶-۶۵۷-۶۵۸-۶۵۹-۶۶۰-۶۶۱-۶۶۲-۶۶۳-۶۶۴-۶۶۵-۶۶۶-۶۶۷-۶۶۸-۶۶۹-۶۷۰-۶۷۱-۶۷۲-۶۷۳-۶۷۴-۶۷۵-۶۷۶-۶۷۷-۶۷۸-۶۷۹-۶۸۰-۶۸۱-۶۸۲-۶۸۳-۶۸۴-۶۸۵-۶۸۶-۶۸۷-۶۸۸-۶۸۹-۶۹۰-۶۹۱-۶۹۲-۶۹۳-۶۹۴-۶۹۵-۶۹۶-۶۹۷-۶۹۸-۶۹۹-۷۰۰-۷۰۱-۷۰۲-۷۰۳-۷۰۴-۷۰۵-۷۰۶-۷۰۷-۷۰۸-۷۰۹-۷۱۰-۷۱۱-۷۱۲-۷۱۳-۷۱۴-۷۱۵-۷۱۶-۷۱۷-۷۱۸-۷۱۹-۷۲۰-۷۲۱-۷۲۲-۷۲۳-۷۲۴-۷۲۵-۷۲۶-۷۲۷-۷۲۸-۷۲۹-۷۳۰-۷۳۱-۷۳۲-۷۳۳-۷۳۴-۷۳۵-۷۳۶-۷۳۷-۷۳۸-۷۳۹-۷۴۰-۷۴۱-۷۴۲-۷۴۳-۷۴۴-۷۴۵-۷۴۶-۷۴۷-۷۴۸-۷۴۹-۷۵۰-۷۵۱-۷۵۲-۷۵۳-۷۵۴-۷۵۵-۷۵۶-۷۵۷-۷۵۸-۷۵۹-۷۶۰-۷۶۱-۷۶۲-۷۶۳-۷۶۴-۷۶۵-۷۶۶-۷۶۷-۷۶۸-۷۶۹-۷۷۰-۷۷۱-۷۷۲-۷۷۳-۷۷۴-۷۷۵-۷۷۶-۷۷۷-۷۷۸-۷۷۹-۷۸۰-۷۸۱-۷۸۲-۷۸۳-۷۸۴-۷۸۵-۷۸۶-۷۸۷-۷۸۸-۷۸۹-۷۹۰-۷۹۱-۷۹۲-۷۹۳-۷۹۴-۷۹۵-۷۹۶-۷۹۷-۷۹۸-۷۹۹-۸۰۰-۸۰۱-۸۰۲-۸۰۳-۸۰۴-۸۰۵-۸۰۶-۸۰۷-۸۰۸-۸۰۹-۸۱۰-۸۱۱-۸۱۲-۸۱۳-۸۱۴-۸۱۵-۸۱۶-۸۱۷-۸۱۸-۸۱۹-۸۲۰-۸۲۱-۸۲۲-۸۲۳-۸۲۴-۸۲۵-۸۲۶-۸۲۷-۸۲۸-۸۲۹-۸۳۰-۸۳۱-۸۳۲-۸۳۳-۸۳۴-۸۳۵-۸۳۶-۸۳۷-۸۳۸-۸۳۹-۸۴۰-۸۴۱-۸۴۲-۸۴۳-۸۴۴-۸۴۵-۸۴۶-۸۴۷-۸۴۸-۸۴۹-۸۵۰-۸۵۱-۸۵۲-۸۵۳-۸۵۴-۸۵۵-۸۵۶-۸۵۷-۸۵۸-۸۵۹-۸۶۰-۸۶۱-۸۶۲-۸۶۳-۸۶۴-۸۶۵-۸۶۶-۸۶۷-۸۶۸-۸۶۹-۸۷۰-۸۷۱-۸۷۲-۸۷۳-۸۷۴-۸۷۵-۸۷۶-۸۷۷-۸۷۸-۸۷۹-۸۸۰-۸۸۱-۸۸۲-۸۸۳-۸۸۴-۸۸۵-۸۸۶-۸۸۷-۸۸۸-۸۸۹-۸۹۰-۸۹۱-۸۹۲-۸۹۳-۸۹۴-۸۹۵-۸۹۶-۸۹۷-۸۹۸-۸۹۹-۹۰۰-۹۰۱-۹۰۲-۹۰۳-۹۰۴-۹۰۵-۹۰۶-۹۰۷-۹۰۸-۹۰۹-۹۱۰-۹۱۱-۹۱۲-۹۱۳-۹۱۴-۹۱۵-۹۱۶-۹۱۷-۹۱۸-۹۱۹-۹۲۰-۹۲۱-۹۲۲-۹۲۳-۹۲۴-۹۲۵-۹۲۶-۹۲۷-۹۲۸-۹۲۹-۹۳۰-۹۳۱-۹۳۲-۹۳۳-۹۳۴-۹۳۵-۹۳۶-۹۳۷-۹۳۸-۹۳۹-۹۴۰-۹۴۱-۹۴۲-۹۴۳-۹۴۴-۹۴۵-۹۴۶-۹۴۷-۹۴۸-۹۴۹-۹۵۰-۹۵۱-۹۵۲-۹۵۳-۹۵۴-۹۵۵-۹۵۶-۹۵۷-۹۵۸-۹۵۹-۹۶۰-۹۶۱-۹۶۲-۹۶۳-۹۶۴-۹۶۵-۹۶۶-۹۶۷-۹۶۸-۹۶۹-۹۷۰-۹۷۱-۹۷۲-۹۷۳-۹۷۴-۹۷۵-۹۷۶-۹۷۷-۹۷۸-۹۷۹-۹۸۰-۹۸۱-۹۸۲-۹۸۳-۹۸۴-۹۸۵-۹۸۶-۹۸۷-۹۸۸-۹۸۹-۹۹۰-۹۹۱-۹۹۲-۹۹۳-۹۹۴-۹۹۵-۹۹۶-۹۹۷-۹۹۸-۹۹۹-۱۰۰۰-۱۰۰۱-۱۰۰۲-۱۰۰۳-۱۰۰۴-۱۰۰۵-۱۰۰۶-۱۰۰۷-۱۰۰۸-۱۰۰۹-۱۰۱۰-۱۰۱۱-۱۰۱۲-۱۰۱۳-۱۰۱۴-۱۰۱۵-۱۰۱۶-۱۰۱۷-۱۰۱۸-۱۰۱۹-۱۰۲۰-۱۰۲۱-۱۰۲۲-۱۰۲۳-۱۰۲۴-۱۰۲۵-۱۰۲۶-۱۰۲۷-۱۰۲۸-۱۰۲۹-۱۰۳۰-۱۰۳۱-۱۰۳۲-۱۰۳۳-۱۰۳۴-۱۰۳۵-۱۰۳۶-۱۰۳۷-۱۰۳۸-۱۰۳۹-۱۰۴۰-۱۰۴۱-۱۰۴۲-۱۰۴۳-۱۰۴۴-۱۰۴۵-۱۰۴۶-۱۰۴۷-۱۰۴۸-۱۰۴۹-۱۰۵۰-۱۰۵۱-۱۰۵۲-۱۰۵۳-۱۰۵۴-۱۰۵۵-۱۰۵۶-۱۰۵۷-۱۰۵۸-۱۰۵۹-۱۰۶۰-۱۰۶۱-۱۰۶۲-۱۰۶۳-۱۰۶۴-۱۰۶۵-۱۰۶۶-۱۰۶۷-۱۰۶۸-۱۰۶۹-۱۰۷۰-۱۰۷۱-۱۰۷۲-۱۰۷۳-۱۰۷۴-۱۰۷۵-۱۰۷۶-۱۰۷۷-۱۰۷۸-۱۰۷۹-۱۰۸۰-۱۰۸۱-۱۰۸۲-۱۰۸۳-۱۰۸۴-۱۰۸۵-۱۰۸۶-۱۰۸۷-۱۰۸۸-۱۰۸۹-۱۰۹۰-۱۰۹۱-۱۰۹۲-۱۰۹۳-۱۰۹۴-۱۰۹۵-۱۰۹۶-۱۰۹۷-۱۰۹۸-۱۰۹۹-۱۱۰۰-۱۱۰۱-۱۱۰۲-۱۱۰۳-۱۱۰۴-۱۱۰۵-۱۱۰۶-۱۱۰۷-۱۱۰۸-۱۱۰۹-۱۱۱۰-۱۱۱۱-۱۱۱۲-۱۱۱۳-۱۱۱۴-۱۱۱۵-۱۱۱۶-۱۱۱۷-۱۱۱۸-۱۱۱۹-۱۱۲۰-۱۱۲۱-۱۱۲۲-۱۱۲۳-۱۱۲۴-۱۱۲۵-۱۱۲۶-۱۱۲۷-۱۱۲۸-۱۱۲۹-۱۱۳۰-۱۱۳۱-۱۱۳۲-۱۱۳۳-۱۱۳۴-۱۱۳۵-۱۱۳۶-۱۱۳۷-۱۱۳۸-۱۱۳۹-۱۱۴۰-۱۱۴۱-۱۱۴۲-۱۱۴۳-۱۱۴۴-۱۱۴۵-۱۱۴۶-۱۱۴۷-۱۱۴۸-۱۱۴۹-۱۱۵۰-۱۱۵۱-۱۱۵۲-۱۱۵۳-۱۱۵۴-۱۱۵۵-۱۱۵۶-۱۱۵۷-۱۱۵۸-۱۱۵۹-۱۱۶۰-۱۱۶۱-۱۱۶۲-۱۱۶۳-۱۱۶۴-۱۱۶۵-۱۱۶۶-۱۱۶۷-۱۱۶۸-۱۱۶۹-۱۱۷۰-۱۱۷۱-۱۱۷۲-۱۱۷۳-۱۱۷۴-۱۱۷۵-۱۱۷۶-۱۱۷۷-۱۱۷۸-۱۱۷۹-۱۱۸۰-۱۱۸۱-۱۱۸۲-۱۱۸۳-۱۱۸۴-۱۱۸۵-۱۱۸۶-۱۱۸۷-۱۱۸۸-۱۱۸۹-۱۱۹۰-۱۱۹۱-۱۱۹۲-۱۱۹۳-۱۱۹۴-۱۱۹۵-۱۱۹۶-۱۱۹۷-۱۱۹۸-۱۱۹۹-۱۲۰۰-۱۲۰۱-۱۲۰۲-۱۲۰۳-۱۲۰۴-۱۲۰۵-۱۲۰۶-۱۲۰۷-۱۲۰۸-۱۲۰۹-۱۲۱۰-۱۲۱۱-۱۲۱۲-۱۲۱۳-۱۲۱۴-۱۲۱۵-۱۲۱۶-۱۲۱۷-۱۲۱۸-۱۲۱۹-۱۲۲۰-۱۲۲۱-۱۲۲۲-۱۲۲۳-۱۲۲۴-۱۲۲۵-۱۲۲۶-۱۲۲۷-۱۲۲۸-۱۲۲۹-۱۲۳۰-۱۲۳۱-۱۲۳۲-۱۲۳۳-۱۲۳۴-۱۲۳۵-۱۲۳۶-۱۲۳۷-۱۲۳۸-۱۲۳۹-۱۲۴۰-۱۲۴۱-۱۲۴۲-۱۲۴۳-۱۲۴۴-۱۲۴۵-۱۲۴۶-۱۲۴۷-۱۲۴۸-۱۲۴۹-۱۲۵۰-۱۲۵۱-۱۲۵۲-۱۲۵۳-۱۲۵۴-۱۲۵۵-۱۲۵۶-۱۲۵۷-۱۲۵۸-۱۲۵۹-۱۲۶۰-۱۲۶۱-۱۲۶۲-۱۲۶۳-۱۲۶۴-۱۲۶۵-۱۲۶۶-۱۲۶۷-۱۲۶۸-۱۲۶۹-۱۲۷۰-۱۲۷۱-۱۲۷۲-۱۲۷۳-۱۲۷۴-۱۲۷۵-۱۲۷۶-۱۲۷۷-۱۲۷۸-۱۲۷۹-۱۲۸۰-۱۲۸۱-۱۲۸۲-۱۲۸۳-۱۲۸۴-۱۲۸۵-۱۲۸۶-۱۲۸۷-۱۲۸۸-۱۲۸۹-۱۲۹۰-۱۲۹۱-۱۲۹۲-۱۲۹۳-۱۲۹۴-۱۲۹۵-۱۲۹۶-۱۲۹۷-۱۲۹۸-۱۲۹۹-۱۳۰۰-۱۳۰۱-۱۳۰۲-۱۳۰۳-۱۳۰۴-۱۳۰۵-۱۳۰۶-۱۳۰۷-۱۳۰۸-۱۳۰۹-۱۳۱۰-۱۳۱۱-۱۳۱۲-۱۳۱۳-۱۳۱۴-۱۳۱۵-۱۳۱۶-۱۳۱۷-۱۳۱۸-۱۳۱۹-۱۳۲۰-۱۳۲۱-۱۳۲۲-۱۳۲۳-۱۳۲۴-۱۳۲۵-۱۳۲۶-۱۳۲۷-۱۳۲۸-۱۳۲۹-۱۳۳۰-۱۳۳۱-۱۳۳۲-۱۳۳۳-۱۳۳۴-۱۳۳۵-۱۳۳۶-۱۳۳۷-۱۳۳۸-۱۳۳۹-۱۳۴۰-۱۳۴۱-۱۳۴۲-۱۳۴۳-۱۳۴۴-۱۳۴۵-۱۳۴۶-۱۳۴۷-۱۳۴۸-۱۳۴۹-۱۳۵۰-۱۳۵۱-۱۳۵۲-۱۳۵۳-۱۳۵۴-۱۳۵۵-۱۳۵۶-۱۳۵۷-۱۳۵۸-۱۳۵۹-۱۳۶۰-۱۳۶۱-۱۳۶۲-۱۳۶۳-۱۳۶۴-۱۳۶۵-۱۳۶۶-۱۳۶۷-۱۳۶۸-۱۳۶۹-۱۳۷۰-۱۳۷۱-۱۳۷۲-۱۳۷۳-۱۳۷۴-۱۳۷۵-۱۳۷۶-۱۳۷۷-۱۳۷۸-۱۳۷۹-۱۳۸۰-۱۳۸۱-۱۳۸۲-۱۳۸۳-۱۳۸۴-۱۳۸۵-۱۳۸۶-۱۳۸۷-۱۳۸۸-۱۳۸۹-۱۳۹۰-۱۳۹۱-۱۳۹۲-۱۳۹۳-۱۳۹۴-۱۳۹۵-۱۳۹۶-۱۳۹۷-۱۳۹۸-۱۳۹۹-۱۴۰۰-۱۴۰۱-۱۴۰۲-۱۴۰۳-۱۴۰۴-۱۴۰۵-۱۴۰۶-۱۴۰۷-۱۴۰۸-۱۴۰۹-۱۴۱۰-۱۴۱۱-۱۴۱۲-۱۴۱۳-۱۴۱۴-۱۴۱۵-۱۴۱۶-۱۴۱۷-۱۴۱۸-۱۴۱۹-۱۴۲۰-۱۴۲۱-۱۴۲۲-۱۴۲۳-۱۴۲۴-۱۴۲۵-۱۴۲۶-۱۴۲۷-۱۴۲۸-۱۴۲۹-۱۴۳۰-۱۴۳۱-۱۴۳۲-۱۴۳۳-۱۴۳۴-۱۴۳۵-۱۴۳۶-۱۴۳۷-۱۴۳۸-۱۴۳۹-۱۴۴۰-۱۴۴۱-۱۴۴۲-۱۴۴۳-۱۴۴۴-۱۴۴۵-۱۴۴۶-۱۴۴۷-۱۴۴۸-۱۴۴۹-۱۴۵۰-۱۴۵۱-۱۴۵۲-۱۴۵۳-۱۴۵۴-۱۴۵۵-۱۴۵۶-۱۴۵۷-۱۴۵۸-۱۴۵۹-۱۴۶۰-۱۴۶۱-۱۴۶۲-۱۴۶۳-۱۴۶۴-۱۴۶۵-۱۴۶۶-۱۴۶۷-۱۴۶۸-۱۴۶۹-۱۴۷۰-۱۴۷۱-۱۴۷۲-۱۴۷۳-۱۴۷۴-۱۴۷۵-۱۴۷۶-۱۴۷۷-۱۴۷۸-۱۴۷۹-۱۴۸۰-۱۴۸۱-۱۴۸۲-۱۴۸۳-۱۴۸۴-۱۴۸۵-۱۴۸۶-۱۴۸۷-۱۴۸۸-۱۴۸۹-۱۴۹۰-۱۴۹۱-۱۴۹۲-۱۴۹۳-۱۴۹۴-۱۴۹۵-۱۴۹۶-۱۴۹۷-۱۴۹۸-۱۴۹۹-۱۵۰۰-۱۵۰۱-۱۵۰۲-۱۵۰۳-۱۵۰۴-۱۵۰۵-۱۵۰۶-۱۵۰۷-۱۵۰۸-۱۵۰۹-۱۵۱۰-۱۵۱۱-۱۵۱۲-۱۵۱۳-۱۵۱۴-۱۵۱۵-۱۵۱۶-۱۵۱۷-۱۵۱۸-۱۵۱۹-۱۵۲۰-۱۵۲۱-۱۵۲۲-۱۵۲۳-۱۵۲۴-۱۵۲۵-۱۵۲۶-۱۵۲۷-۱۵۲۸-۱۵۲۹-۱۵۳۰-۱۵۳۱-۱۵۳۲-۱۵۳۳-۱۵۳۴-۱۵۳۵-۱۵۳۶-۱۵۳۷-۱۵۳۸-۱۵۳۹-۱۵۴۰-۱۵۴۱-۱۵۴۲-۱۵۴۳-۱۵۴۴-۱۵۴۵-۱۵۴۶-۱۵۴۷-۱۵۴۸-۱۵۴۹-۱۵۵۰-۱۵۵۱-۱۵۵۲-۱۵۵۳-۱۵۵۴-۱۵۵۵-۱۵۵۶-۱۵۵۷-۱۵۵۸-۱۵۵۹-۱۵۶۰-۱۵۶۱-۱۵۶۲-۱۵۶۳-۱۵۶۴-۱۵۶۵-۱۵۶۶-۱۵۶۷-۱۵۶۸-۱۵۶۹-۱۵۷۰-۱۵۷۱-۱۵۷۲-۱۵۷۳-۱۵۷۴-۱۵۷۵-۱۵۷۶-۱۵۷۷-۱۵۷۸-۱۵۷۹-۱۵۸۰-۱۵۸۱-۱۵۸۲-۱۵۸۳-۱۵۸۴-۱۵۸۵-۱۵۸۶-۱۵۸۷-۱۵۸۸-۱۵۸۹-۱۵۹۰-۱۵